https://www.jmi.ac.in

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں یو پی ایس سی میلہ کے دوسرے ایڈیشن کا انعقاد: یونیورسٹی نے مقابلہ جاتی افضلیت، مساوی مواقع اور عوامی خدمات تک معذور جامع رسائی کا اعادہ کیا

New Delhi, October 13, 2026

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے گزشتہ ہفتے یو پی ایس سی میلہ کے دوسرے ایڈیشن کا انعقاد کیا۔ یہ طلبہ پر مرکوز ایک اہم اقدام تھا جس کا مقصد یونین پبلک سروس کمیشن کے سول سروسز امتحان کے بارے میں آگاہی کو فروغ دینا، مسابقتی امتحانات کی تیاری کے سلسلے میں معلومات کے خلا کو پُر کرنا، اور خواہشمند امیدواروں کو سول سروسز کے کامیاب امیدواروں اور تجربہ کار منتظمین تک براہِ راست رسائی فراہم کرنا تھا۔

ڈاکٹر ایم اے انصاری آڈیٹوریم میں منعقدہ اس پروگرام میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے علاوہ دہلی اور دیگر شہروں کی مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں کے تقریباً گیارہ سو پچاس طلبہ اور سول سروسز کے خواہشمند امیدواروں نے پرجوش شرکت کی۔ اس تقریب نے خواہشمند امیدواروں، یو پی ایس سی کے کامیاب امیدواروں اور سابق سینئر سول سرونٹس کو رہنمائی، معلومات کے تبادلے، کیریئر سے متعلق مشاورت اور بامقصد بات چیت کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر جمع کیا تھا۔

'جامعہ یو پی ایس سی سوسائٹی' (جو جامعہ ملیہ اسلامیہ کی رہائشی کوچنگ اکیڈمی کے سابق طلبہ کا ایک اقدام ہے) نے اس پروگرام کا انعقاد 'جامعہ ملیہ اسلامیہ کے معذور افراد کے لیے شکایات کے ازالے کے افسر' کے دفتر کے اشتراک اور 'بانو آئی اے ایس انسٹی ٹیوٹ' کے مالی تعاون سے کیا تھا۔

پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد یونیورسٹی کی روایت کے مطابق 'جامعہ ترانہ' پیش کیا گیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں معذور افراد کے لیے مقرر نوڈل اور شکایات کے ازالے کے افسر، ڈاکٹر محمد فیض اللہ خان نے معزز مہمانان اور شرکا کا خیر مقدم کیا۔ اپنے خطاب میں انھوں نے طلبہ، بالخصوص معذور افراد کے لیے سازگار، قابلِ رسائی اور شمولیتی ماحول فراہم کرنے کے حوالے سے جامعہ کے عزم کو اجاگر کیا۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ ادارہ جاتی تعاون کا دائرہ کار یونیورسٹی کیمپس سے باہر تک وسیع ہونا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ طلبہ کو قابلِ اعتماد معلومات، مناسب رہنمائی اور

مساوی مواقع میسر ہوں۔

تقریب میں عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے شرکت کی اور شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ لگن، دلجمعی، نظم وضبط اور معاشرے وقوم کے تئیں ذمہ داری کے مضبوط احساس کے ساتھ اپنے عزائم کی تکمیل کے لیے کوشاں رہیں۔ انھوں نے اپنی تقریر میں تعلیم، عزمِ مصمم اور باخبر تیاری کی اہمیت پر زور دیا تاکہ نوجوان قوم کی تعمیر میں بامعنی کردار ادا کرنے کے قابل بن سکیں۔

یوپی ایس سی میلہ دوسرے ایڈیشن کا ایک اہم پہلو یوپی ایس سی سول سروسز امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کے ساتھ ملاقات اور بات چیت کا رہا۔ ممتاز شرکا میں جینت گرگ (کل ہندرینک چونسٹھ)، دھونیش پولا وار اپو (کل ہندرینک ایک سو آٹھ)، شاداب علی خان (اے آئی آر چار سو پندرہ)، شاہ رخ خان (اے آئی آر پانچ سو پچھتر)، محمد عرفان قائم خانی (اے آئی آر رینگ چھ سو چھیالیس)، محمد ابوذر انصاری (اے آئی آر چھ سو اکہتر)، مسکان ورما (اے آئی آر سات سو اکہتر رینک) اور سنیہا یادو (اے آئی آر سات سو بیاسی) شامل تھے۔ یوپی ایس سی ایس ای دو ہزار چوبیس کے کامیاب امیدوارون رامبھا نے بھی اس پروگرام میں شرکت کی۔

امیدواروں نے سول سروسز امتحان کے مختلف مراحل سے گزرنے کے حوالے سے اپنی تیاری کے سفر، ذاتی تجربات، درپیش چیلنجز اور حکمت عملیوں کا ذکر کیا۔ ان کی گفتگو میں مطالعہ کی منصوبہ بندی، وقت کا انتظام، مستقل مزاجی، جواب لکھنے کی حکمت عملی، مشکلات کا سامنا کرنے اور تیاری کے اس کٹھن عمل کے دوران حوصلہ برقرار رکھنے جیسے اہم نکات شامل تھے۔

اس موقع پر توجہ کا مرکز ''دی بگ باسز'' ٹاؤن ہال تھا، جس میں شری جلاج سریواستو، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، انیس سو چوراسی بیچ، اور محترمہ منجو سیٹھ، آئی ایف ایس (ریٹائرڈ)، انیس سو تیراسی بیچ شامل تھے۔

اپنے وسیع پیشہ ورانہ تجربے کو مدنظر رکھتے ہوئے، ممتاز سابق سرکاری ملازمین نے طلبہ کے ساتھ پبلک ایڈمنسٹریشن، گورننس، قیادت، اخلاقی ذمہ داریوں اور عوامی خدمت کے بدلتے ہوئے چیلنجز پر بات کی۔ سیشن میں سرکاری اداروں کے کام کاج، انتظامی فیصلہ سازی اور سول سروسز کے ذریعے قوم کی خدمت سے وابستہ ذمہ داریوں کے بارے میں قابل قدر نقطہ نظر پیش کیا گیا۔

یوپی ایس سی میلے کے دوسرے ایڈیشن نے سول سروسز کے خواہشمندوں کو ادارہ جاتی پلیٹ فارم فراہم کرنے میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی رہائشی کوچنگ اکیڈمی کے تعاون پر بھی روشنی ڈالی۔

جامعہ یوپی ایس سی سوسائٹی، آرسی اے کے سابق طلبہ کی ایک پہل، طلبہ کی اگلی نسل کی حمایت میں کامیاب امیدواروں اور سابق امیدواروں کی مسلسل مصروفیت کی عکاسی کرتی ہے۔ پہلے عملی تجربات، تیاری کی حکمت عملیوں اور عملی بصیرت کا اشتراک

کر کے، سابق طلبہ کی زیر قیادت اقدامات یونیورسٹی کے اندراور اس سے باہر رہنمائی اور ہم مرتبہ سیکھنے کی ثقافت کو مضبوط بنانے میں مدد کرتے ہیں۔

پروگرام سے یہ بات سامنے آئی کہ یونیورسٹی کا تعلیمی ماحولیاتی نظام، کوچنگ کے اقدامات اور سابق طلبہ کے نیٹ ورک کس طرح مسابقتی امتحانات کی رہنمائی تک رسائی کو بڑھانے کے لیےمل کر کام کر سکتے ہیں اور متنوع تعلیمی اور سماجی واقتصادی پس منظر کے طلبہ کو باوقار عوامی خدمات کی خواہش کے لیے حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔

یو پی ایس سی میلے کے دوسرے ایڈیشن کی ایک خاص بات معذور افراد کے لیے شکایت کے ازالے کے افسر کے دفتر کے ساتھ اس کی وابستگی تھی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، اس بات کو یقینی بنانے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے کہ مسابقتی امتحانات کے مواقع معذور طلبہ کے لیے قابل رسائی ہوں۔

مسابقتی امتحان کی تیاری پر ایک وسیع گفتگو میں معذوری کو شامل کر کے، پروگرام نے اس اصول کو تقویت بخشی کہ مساوی مواقع کے لیے نہ صرف تعلیم تک رسائی کی ضرورت ہوتی ہے بلکہ معلومات تک رسائی، رہنمائی، رسائی کے اقدامات اور پیشہ ورانہ زندگی میں منصفانہ شرکت بھی درکار ہوتی ہے۔

تعلیمی اور تحریکی اجلاسوں کے علاوہ، پروگرام میں ثقافتی پروگرام بھی پیش کیے گئے جن میں موسیقی، رقص اور یو پی ایس سی کی تھیم پر مشتمل ڈرامے شامل تھے۔

رہائشی کوچنگ اکیڈمی، جامعہ یو پی ایس سی سوسائٹی اور معذور افراد کے لیے شکایت کے ازالے کے افسر کے دفتر کے مشترکہ تعاون سے، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے صلاحیتوں کو پروان چڑھانے، مسابقتی افضلیت کو فروغ دینے اور عوامی خدمت کے مواقع تک مساوی رسائی کو بڑھانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ